In the Name of the Father and the Son and the Holy Spirit

Old Testament Survey

پرانے عہد نامہ کا جائزہ

Lecture No 17

(By: Shoaib Sharoon)
MPhil. in Biblical Studies, FC College, Lahore

امثال، واعظ اور غزلُ الغزلات

Proverbs, Ecclesiastes & Song of Songs

امثال

Proverbs

امثال کی کتاب کو حکمت کی کتاب، ہدایت کی کتاب بھی کہتے ہیں۔ یہ کتاب اخلاقی اور روحانی قول و کہاوتوں کا مجموعہ ہے جسے روح القدس کی قائلیت سے حکمت سے معمور ذہن نے ترتیب دیا۔ یہ کتاب امثال اور کہاوتوں پر مشتمل ہے۔ مثل ایک ایسا جملہ یا بیان ہوتا ہے جو کسی خاص سچائی کو محدود الفاظ میں اِس طرح سے بیان کرتا ہے تاکہ پڑھنے والے کی توجہ حاصل کی جا سکے اور لمبے عرصہ تک ذہن نشین رہ سکے۔ کہاوت ایک ایسا بیان یا تمثیل ہوتی ہے جس میں اصول موجود ہوں۔

امثال کی کتاب کے عبرانی عنوان کا مطلب ہے "حکم/دستور۔" اِس عبرانی لفظ کے معنی وسیع ہیں، اِسکا ایک مطلب رویہ کا ضابطہ یا چھپی سچائی سے پردہ اُٹھانا بھی ہے۔ امثال کی کتاب حقیقی زمینی زندگی گزارنے کے لئے آسمانی احکام کا نام ہے۔ امثال کی کتاب میں انسانی حکمت سے بڑھ کر الٰہی حکمت موجود ہے جسکا مقصد ہماری روزمرہ زندگی پر حکومت کرنا ہے اور ہمیں عملی خُدا پرستی سیکھانا ہے۔

امثال کی کتاب عبرانی دانا آباواجداد کی ادبی میراث کو پیش کرتی ہے۔ اِن دانا آدمیوں کو بعض اوقات ربیؔ بھی کہا جاتا تھا۔ کاہنوں، انبیا، بادشاہوں کے ساتھ ربیؔ بھی عبرانی معاشرے کا ایک اہم قیادتی گروپ تھا۔ قدیم عبرانی تہذیب میں مشیر یا دانا آدمیوں کا تعلق شاہی عدالتوں مذہبی درس و تدریس سے ہوا کرتا تھا۔ حکمت کے ادب کو مرتب اور اکھٹا کرنا بھی اِنکے ذمہ ہوتا تھا۔

مصنف

Author

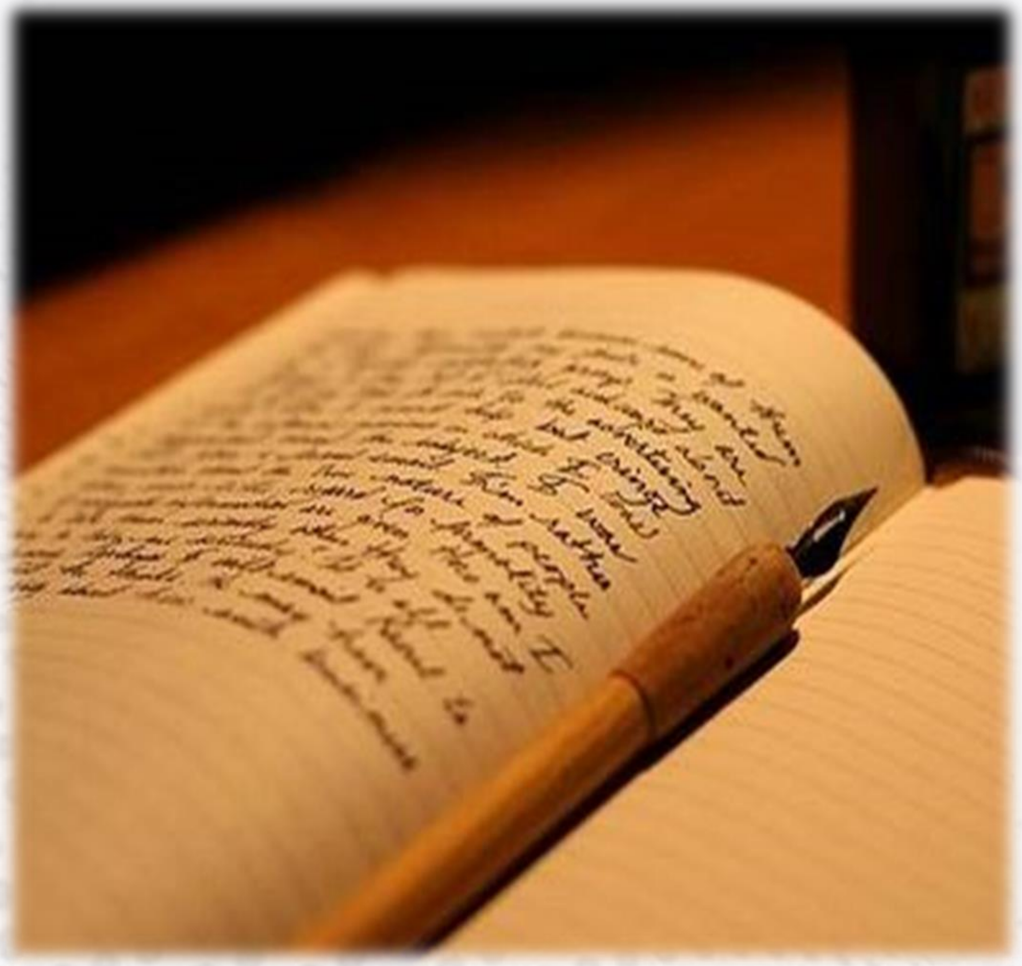

امثال کو بعض اُوقات ''سلیمان کی اَمثال'' کا عنوان دیا گیا ہے، کیونکہ اِن میں سے اکثر اُس دانشور بادشاہ نے لکھی ہیں (1/1، 10/1، 25/1)۔ 1-سلاطین (32/4) میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ سلیمان نے تین ہزار اِمثال ترتیب دیں۔ روح القدس نے اُن میں سے کئی سو اَمثال چن لیں کہ وہ کتابِ مقدس کا حصہ بن جائیں۔

باب 30 کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اِس میں ''یاقہ کے بیٹے اجور کے پیغام کی باتیں'' ہیں (1/30)۔ باب 31 کا تعارف یوں کروایا گیا ہے: ''لموایل بادشاہ کی باتیں'' (1/31)۔ ہم اِن دونوں شخصیات کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ سلیمان کے مختلف نام تھے۔

سنِ تصنیف
Written Date

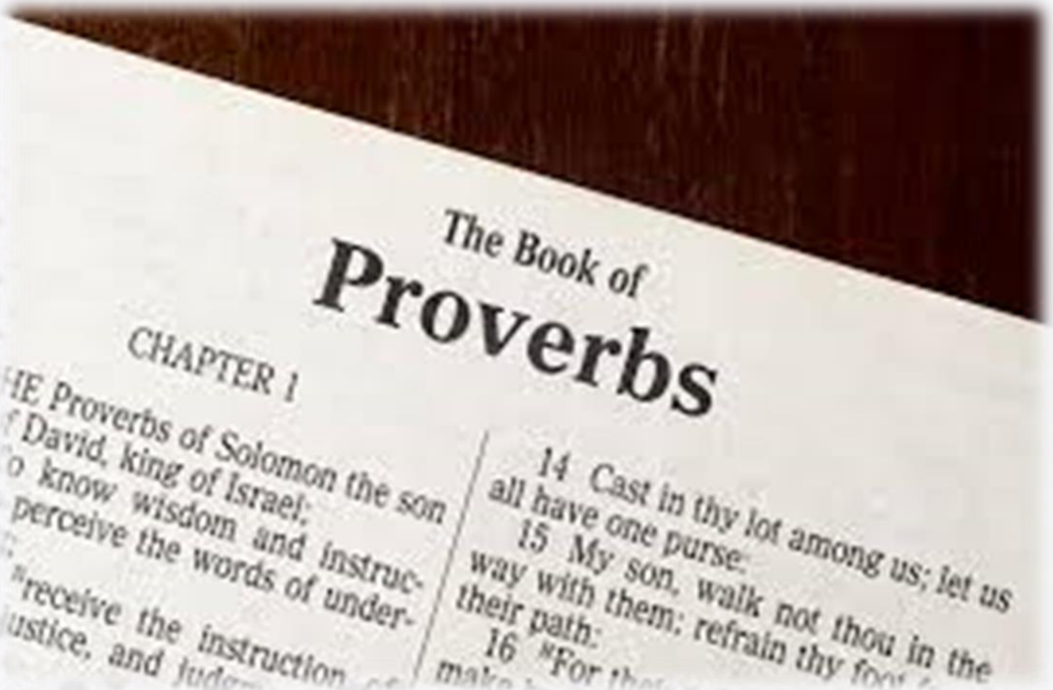

امثال(25/1) سے پتا چلتا ہے کہ شاہِ یہوداہ حزقیاہ کے لوگوں نے امثال کی نقل کی تھی۔اِس سے اشارہ ملتا ہے کہ 700ق۔م تک یہ امثال مرتب کرلی گئی تھیں۔یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ سلیمان کی امثال 900 ق۔م میں لکھی گئی تھیں۔

وجہ تحریر اور پیغام
Purpose and Message

اِس کتاب کی تحریر کا مقصد یہ تھا کہ قدیم عبرانی حکمتی ادب کو اکٹھا کیا جاسکے اور خُدا پرست زندگی گزارنے کے لئے ہدایت کو جاری کیا جاسکے۔ یہ حکمت کا ادب اِس طرح مرتب کیا گیا ہے جو ایک کردار کی نشوونما کرتا ہے اور موسیٰ کی شریعت پر عمل کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

اِس کتاب کے پیغام میں بنیادی تعلیم یہ کہ خدا کے خوف میں رہ کر کیسے زندگی گزاری جاسکتی ہے۔ تعلیم کو حاصل کرنے کے حوالے سے بھی اہم پیغام درج ہے۔

امثال کی کتاب کا خاکہ:
Outline:

8 اہم حصے

- تعارف: (1/1-7)
- حکمت اور حماقت کے متعلق سلیمان کی امثال: (1/8-9/18)
- عملی اخلاق پر سلیمان کی امثال: (10/1-22/16)
- داناؤں کی امثال: (22/17-24/34)
- حزقیاہ کے لوگوں کی جمع کردہ سلیمان کی امثال: (25/1-29/27)
- اجور کے پیغام کی باتیں: (باب30)
- وہ باتیں کولموایل بادشاہ کی ماں نے اُسے سکھائیں: (31/1-9)
- مثالی بیوی اور ماں: (31/10-31)

اہم مضامین:
Themes:

(a) خُدا کا خوف۔

(b) بدلے/انتقام کا قانون:

(c) انسانی گفتگو(زبان):

(d) جنسی خواہشات:

واعظ

Ecclesiastes

اِس کتاب کو انسانی حکمت کی کتاب بھی کہا جاتا ہے۔ یہ کتاب بہت طرح سے ایک مشکل کتاب بھی ہے۔ بظاہر یوں لگتا ہے کہ یہ کتاب روحانی نہیں بلکہ دنیاوی نقطہ نگاہ سے لکھی گئی ہے۔ بہت طرح سے یہ کتاب اُداس سی معلوم ہوتی ہے کیونکہ یہ بیان کرتی ہے کہ زندگی کس طرح بیکار اور بے مقصد ہو جاتی ہے جب ہم خُدا کی حکمت کو رد کرتے ہیں۔ یہ کتاب بڑے واضح طور پر خُدا کی حکمت اور انسانی حکمت کے دوران فرق بیان کرتی ہے۔ یہ خُدا کے بغیر زندگی کے خالی پن کی وضاحت کرتی ہے۔ اِس کتاب میں موجود مواد کی وجہ سے اِسے انسانی حکمت کی کتاب بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ انسانی نقطہ نگاہ سے زمین پر زندگی کے بارے میں بتاتی ہے---زندگی بطلان ہے۔

یہ کتاب ایک ایسے واعظ کا بیان ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ دنیاوی چیزوں میں خوشی کی تلاش لاحاصل ہے۔ یہ کتاب ایماندار کے لئے ایک نمونہ پیش کرتی ہے کہ ایک حکمت سے معمور شخص جب دنیاوی چیزوں میں اپنی خوشی تلاش کرتا ہے تو اُسے رسوائی کے علاوہ کچھ نہیں ملتا۔ واعظ نے دنیاوی چیزوں کی تلاش کر کے دیکھ لیا اور اُسے کچھ نہ ملا۔ اِس کتاب کے آخر میں واعظ بتاتا ہے کہ خُدا پر ایمان ہی ہمیں زندگی کے اصل مقصد کو پہچاننے میں مدد دیتا ہے۔

مصنف

Author

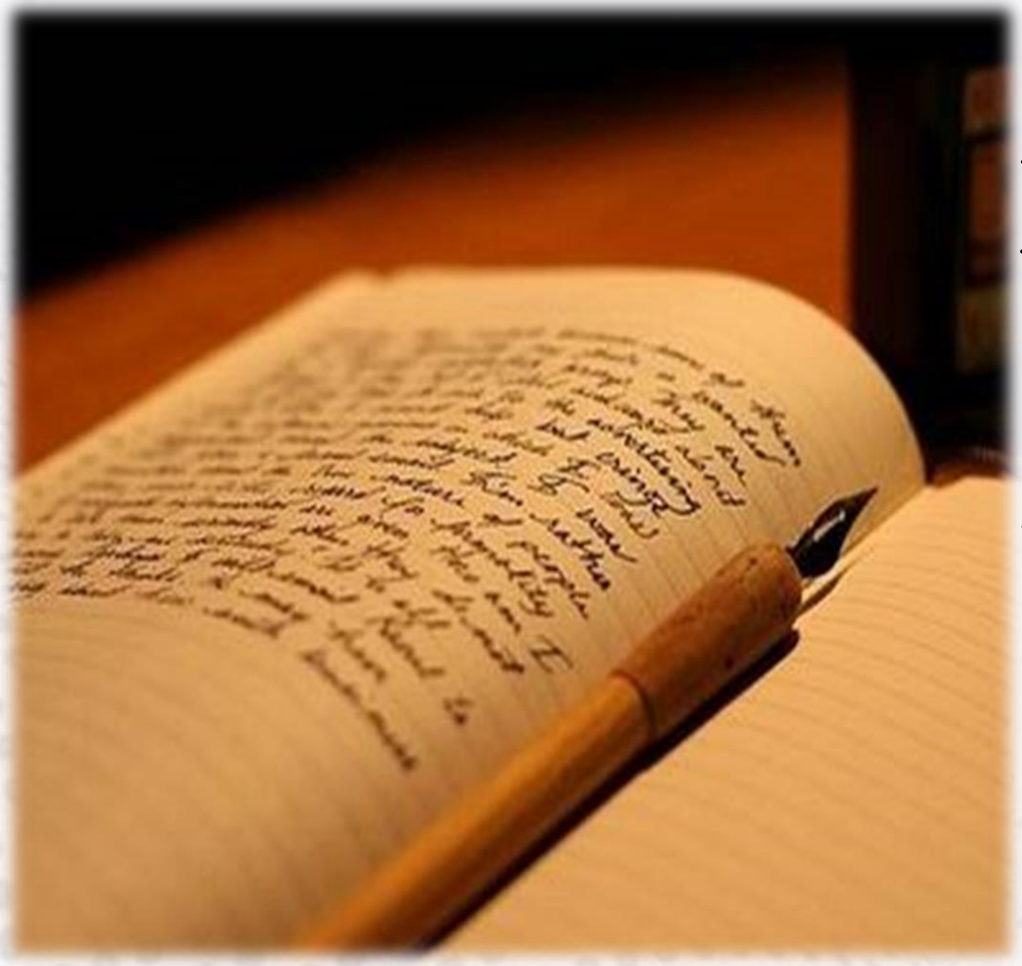

واعظ کی کتاب کے مصنف سے متعلق مختلف آرا پائی جاتی ہیں۔
لیکن روایتی طور پر سلیمان کو ہی اِس کتاب کا مصنف مانا جاتا ہے۔
ایسے بالواسطہ اشارے موجود ہیں کہ سلیمان نے یہ کتاب لکھی۔
مثلاً 1/1،12آیت میں مصنف کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ
وہ "داؤد کا بیٹا" اور "یروشلیم کا بادشاہ" تھا۔ لفظ بیٹا سے مراد
بعد میں آنے والا کوئی جانشین بھی ہو سکتا ہے لیکن جب اِن الفاظ
کو اُن تفاصیل کے ساتھ ملایا جائے جو براہِ راست سلیمان کے
معلومہ حالاتِ زندگی سے مطابقت رکھتی ہیں تو اِس دلیل میں
بہت وزن معلوم ہوتا ہے۔

سنِ تصنیف
Written Date

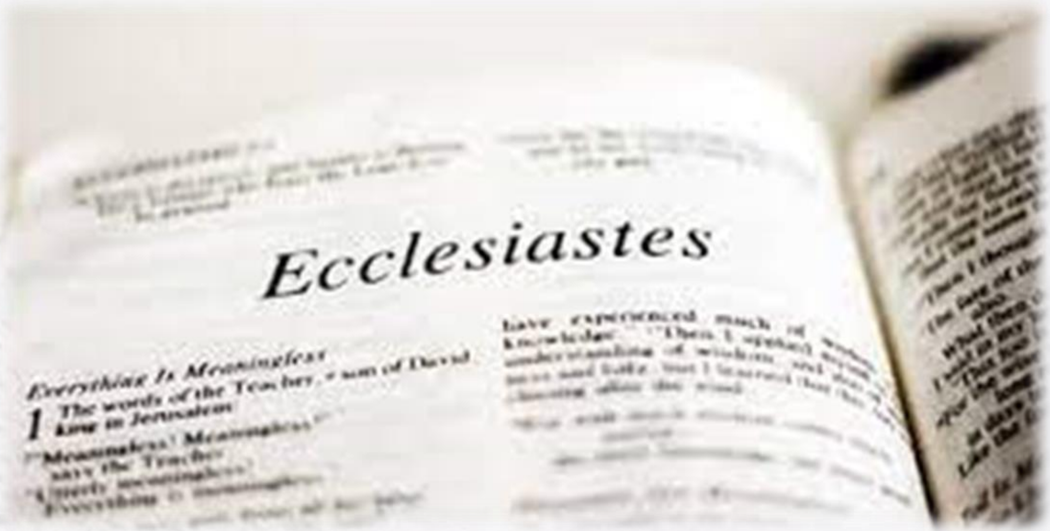

اگر ہم سلیمان کو اِس کا مصنف مانیں اور اِس بات کو تسلیم کریں کہ اُس نے یہ بڑھاپے میں تحریر کی جب اُسے اپنی خود پرستانہ زندگی اور عیش و عشرت کی بطالت کا خوب پتا چل گیا تھا تو تاریخِ تصنیف 930 ق۔م کے لگ بھگ ہو گی۔

وجہ تحریر اور پیغام
Purpose and Message

اِس کتاب کا مقصد یہ بتانا ہے کہ آسمان کے نیچے ایسا کوئی نہیں جو زندگی کو با معنی بنا سکے۔ اگر کسی طرح سے کچھ اطمینان حاصل بھی کر لیا جائے تو پھر بھی عارضی ہے اور موت انتظار کر رہی ہے۔ مایوسیوں اور پریشانیوں سے بچا نہیں جا سکتا

یہ کتاب ایک گہرا پیغام دیتی ہے کہ خُدا کے بغیر زندگی بے معنی ہے اور کہیں بھی خوشی اور اطمینان نہیں ہے۔

واعظ کی کتاب کا خاکہ:
Outline:

4 اہم حصے

- دیباچہ: آسمان کے نیچے (دنیا میں) سب کچھ بطلان ہے: (1/1-11)
- سب کچھ بطلان ہے: (1/12-6/12)
- آسمان کے نیچے (دنیا میں) زندگی کے کئے نصیحت: (7/1-12/8)
- اختتامیہ-آسمان کے نیچے بہترین چیز: (12/9-14)

اہم مضامین:
Themes:

(a) بدلے/انتقام کا قانون:

(b) تجربہ بمقابلہ مکاشفہ:

(c) خُداپرست زندگی بمقابلہ دنیاوی زندگی:

غزلُ الغزلات

Song of Solomon/Song of Songs

کتاب کا نام ''غزل الغزلات'' عبرانی میں اُس محاورے کا ترجمہ ہے جس کا مطلب ہے ''اِنتہائی نفیس اور لطیف نغمہ۔'' یہودی مدراش (عہدِ قدیم پر لکھی گئی قدیم یہودی تحریروں کا مجموعہ) میں اِسے ''نغمات میں نہایت قابلِ تعریف، نہایت عمدہ واعلیٰ اور نہایت گراں قدر'' قرار دیا گیا ہے۔ ایک مضنف کے مطابق سمجھنے کے لحاظ سے غزل الغزلات، پرانے عہد نامہ کی مبہم ترین کتب ہے۔

''یہ کتاب ہے کیا؟'' علما اِس ضمن میں متفق نہیں ہیں۔ کچھ اِسے غیر مربُوط عشقیہ غزلوں کا مجموعہ، بعض چھوٹا سا ڈرامہ، جبکہ بعض اِسے عشقیہ مکالمہ کی مربُوط ڈرامائی غزل قرار دیتے ہیں۔ چونکہ اِس میں متعدد مصرے بار بار دہرائے گئے ہیں اور اِس کی کہانی میں روانی ہے، کہانی مختصر ہے اور گہرا اثر پیدا کرتی ہے، اس لئے مذکورہ تینوں میں سے آخری صنف قرار دینا مناسب ہے۔ اِس کے باوجود کوئی اِس کتاب کی تفسیر کیسے کرے؟ صدیوں سے قارئین اِس میدان میں خیالات کے گھوڑے دوڑا رہے ہیں۔ بعض یہودی اور مسیحی تو بناوٹی پارسائی ظاہر کرتے ہیں اور اِسے ''شہوانی'' کہہ کر پرے رکھ دیتے ہیں، جبکہ بعض نہایت پارسا اور دین دار لوگ عقیدت واحترام کے ساتھ مسرور ہوتے ہوئے اِسے پڑھتے ہیں۔

غزلُ الغزلات

Song of Solomon/Song of Songs

غزلُ الغزلات کی کتاب معروف لیکن عام طور پر مشکل سے سمجھ آنے والی قدیم اسرائیلی محبت سے بھری شاعری ہے۔ پہلی آیت اِس کتاب کے عنوان کو واضح کرتی ہے Song of Songs جیسے Holy of holies, King of kings۔ یہ ایک عبرانی طرز بیان ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کوئی کتنا عظیم یا اعلیٰ ہے۔ یہ سلیمان کے 1005 گیتوں میں سے سب سے اعلیٰ گیت ہیں۔ یہ کتاب انسانیت کی حقیقت بطور مرد اور عورت کے بارے میں ذکر کرتی ہے اور ازدواجی زندگی میں جنسی تعلقات کے متعلق ہدایات جاری کرتی ہے۔ یہودی روایت کے مطابق اِس کتاب کو عیدِ فسح پر پڑھا جاتا تھا کیونکہ اُن کا ماننا یہ تھا کہ یہ کتاب اسرائیل کے لئے خُدا کی محبت کو پیش کرتی ہے۔

اِس کتاب میں پانچ غزلیں/ گیت ہیں جو مجموعی طور پر شوہر اور بیوی (دلہا اور دلہن) کے محبت بھرے تعلق کی بتدریج ترقی کے بارے میں بیان کرتی ہے۔ یہ کتاب یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ دلہن کو اپنے دلہا سے حقیقت میں جڑنے کے لئے مشکلات پر غلبہ پانے کی ضرورت ہے۔

مصنف

Author

بائبلی روایات کے مطابق سلیمان کو ہی اِس کتاب کا مصنف مانا جاتا ہے۔ چند قدیم یہودی مصنفین کے مطابق یہوداہ کا بادشاہ حزقیاہ اِس کتاب کا مصنف ہے۔ یہودی روایات کے مطابق یہ نظم سلیمان نے جوانی کے ایام میں لکھی، ''امثال'' کی کتاب پختہ عمر میں اور ''واعظ'' اُس زمانے میں لکھی جب اِس دنیا سے اُسکا جی بھر گیا تھا۔ یہ نظریہ اُسے قابلِ تعریف ٹھہراتا ہے۔ چونکہ مصنف اِزدواجی زندگی میں وفاداری کی تعریف کرتا اور اِس پر زور دیتا ہے، اِس لئے کہا جاتا ہے کہ سلیمان نے یہ کتاب اپنی بہت سی بیویوں میں سے پہلی بیوی کے نام سے منسوب کی۔

اِس غزل میں سات آیات میں سلیمان کا ذکر بنام آیا ہے۔ پہلی آیت اِس نظم کی تصنیف کو سلیمان سے منسوب کرتی ہے حالانکہ اِس کا ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے ''سلیمان کے بارے میں غزل الغزلات۔'' سلیمان کو قدرتی چیزوں میں دلچسپی تھی (۱۔ سلاطین 4/33)۔ اِس کتاب میں اُن کا ذکر سلیمان کے مصنف ہونے کی حمایت کرتا ہے۔ علاوہ ازیں شاہی گھوڑوں، رتھوں اور پالکی کے ذکر سے اِس نظریے کی حمایت ہوتی ہے کہ یہ کتاب سلیمان کی تصنیف ہے۔ جغرافیائی مقامات کے بیان سسے معلوم ہوتا ہے یہ سب ایک متحدہ سلطنت کا حصہ تھے اور سلیمان کی دورِ حکومت میں یہ بات دُرست تھی۔

سنِ تصنیف
Written Date

سلیمان کے ایک ہزار پانچ گیت لکھے۔ یہ گیت
لغوی اور معنوی لحاظ سے اُس کے گیتوں میں
سب سے بلند پایہ، دلکش اور خوبصورت ہے۔
یہ نظم اُس نے اپنے چالیس سالہ دورِ حکومت
(971 سے 931 ق۔م) کے دوران کسی
وقت لکھی۔ یہ روایت کہ ابھی وہ جوان تھا اور
بہت سی عورتوں کے ساتھ منسلک نہیں تھا
بہت منطقی اور قابلِ قبول ہے۔

وجہ تحریر اور پیغام
Purpose and Message

اِس کتاب کی تحریر کا مقصد یہ ہے کہ ظاہر کیا جاسکے کہ خُدا کے ٹھہرائے ہوئے ازدواجی رشتہ میں شوہر اور بیوی کے جنسی تعلقات میں خُدا کی بھلائی اور خوبی کیا ہے۔ایک طرح سے یہ کتاب پیدائش کی کتاب میں موجود مخالف جنس سے شادی کے نظریہ کو اور زیادہ تقویت دیتی ہے۔

اِس کتاب کے پیغام کا مواد بڑی خوبصورتی سے یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ کتاب ازدواجی زندگی کے تعلقات کے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔خُدا کے قریب مرد اور عورت کا اتحاد انسانی نسل کی افزائش کے لئے بہت اہم ہے (پیدائش 1/28)۔یہ کتاب ظاہر کرتی ہے کہ شوہر اور بیوی کے درمیان جسمانی قربتیں اُنکے رشتہ میں مضبوطی، محبت، سکون، اطمینان لے کر آتی ہیں۔

کتاب کا خاکہ:
Outline:

5 غزلیں

- ابتدائی/پہلی محبت: (1/1-2/7)
- لڑکھڑاتی محبت: (2/8-3/5)
- بڑھتی محبت: (3/6-5/1)
- تبدیل کر دینے والی محبت: (5/2-8/5)
- بالغ محبت: (8/5-14)

کتاب کی تشریح/تفسیر
The Methods of Interpretation

(a) لفظی یا تاریخی تشریح: Literal or Historical Interpretation

اِس تشریح کے مطابق یہ کتاب سلیمان کی شولمیت سے ازدواجی محبت کے بارے میں بیان ہے۔

(b) علامتی یا روحانی تشریح: Symbolic, Spiritual or Devotional Interpretation

اِس کے مطابق یہ کتاب سلیمان کی بارے میں نہیں ہے بلکہ روحانی طور پر خدا اور اسرائیل کے بارے میں ہے۔

(c) روایتی تشریح: Traditional Interpretation

یہ تشریح سلیمان کی شولمیت کے لئے لفظی اور تاریخی محبت کو مانتی ہے۔ لیکن اِس کے ساتھ ساتھ یہ بھی بیان کرتی ہے کہ یہ کتاب خُدا اور اسرائیل کی محبت اور دورِ حاضر میں مسیح اور کلیسیا کی محبت کو پیش کرتی ہے۔

غزل الغزلات میں جنسی تعلقات
Sexual Relationship in Song of Solomon

(a) یہ بھلا ہے: It is good

جب خُدا کے آدم اور حوا کو تخلیق کیا تو اُس نے اُنہیں نر و ناری بنایا۔ اور اُس نے سب کو دیکھا اور کہا کہ اچھا ہے۔

(b) یہ باہمی ہونا چاہیئے: It is to be mutual

غزل الغزلات کی کتاب میں اِس پر زور ہے کہ "میں اپنے محبوب کی ہوں اور میرا محبوب میرا ہے"(6/3)۔

(c) اطمینان کے لئے ہے: It is meant to be pleasurable

نسلی افزائش کے ساتھ یہ اطمینان کے لئے بھی ہے تا کہ غیر ازدواجی رشتے قائم نہ ہوں۔ عبرانیوں(13/4)۔

(d) اِسکا مقصد خوبصورت رشتہ تھا: It was intended to be beautiful

آدم اور حوا گناہ سے پہلے شرمندہ نہیں تھے، خُدا پرست رشتہ میں جنسی تعلق شرمندگی کی بات نہیں ہے۔

اہم مضمون:
Theme:

(a) انسانی محبت کا مثبت پہلو:

مصنف اِس کتاب میں بیان کرتا ہے کہ بر عکس جنسی گناہ کے جو تباہی لاتا ہے، ایک نوجوان کی زندگی میں پاکیزگی کی فضیلت کتنی اہم ہے۔ بائبل مقدس کسی بھی قسم کے شادی سے پہلے یا غیر ازدواجی رشتوں کو قبول نہیں کرتی۔
اِس کتاب میں انسانی محبت سے متعلق مثبت پہلو بڑا اہم ہے جو ایک مضبوط مرد اور عورت کے رشتے کو ڈھالنے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ کتاب خُدا کی طرف ٹھہرائی ہوئی ازدواجی زندگی میں جسمانی محبت کی بھلائی اور پاکیزگی کو پیش کرتی ہے۔ پرانا عہد نامہ شادی شدہ جوڑوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اپنے جوانی کے ساتھی کے ساتھ شاد رہیں (امثال 5/18، واعظ 9/9، ملاکی 2/14)۔

Any Questions?